السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک ملازم نے یہ سوال پوچھا ہے کہ وہ فیکٹری میں کام کے دوران کئی بار سوگیا ہے۔ کیا ڈیوٹی کے دوران کام نہ کرنے کی وجہ سے اس کا روزہ توفاسد نہ ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس سے روزہ توفاسد نہیں ہوگا کیونکہ ترک عمل اورروزے میں کوئی تعلق نہیں لیکن انسان پر یہ واجب ہے کہ جس کام کا اس نے ذمہ اٹھایا ہے اسے پورا پورا سر انجام دے کیونکہ اس کام کی اسے تنخواہ ملتی ہے۔ لہذا جس طرح وہ تنخواہ پوری وصول کرتا ہے اسی طرح اس پر پورا کام کرنا بھی فرض ہے تاکہ اپنے ذمہ سے عہدہ برآ ہوسکے۔ اپنے ذمہ کام کو چھوڑ کو سوجانا حرام ہے اوراس حرام فعل کے ارتکاب کی وجہ سے اس کے روزے کا ثواب کم ہوجائے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام : ج2 صفحہ191

محدث فتویٰ